INTERNATIONAL ISLAMIC UNIVERSITY
ISLAMABAD

اسلام کی دس
امتیازی خصوصیات

www.KitaboSunnat.com

علامہ سید رشید رضا مصری

دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

کتاب نمبر

اسلام کی
دس امتیازی خصوصیات

علامہ سید رشید رضا مصری

دعوة اکیڈمی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جملہ حقوق بحق دعوۃ اکیڈمی محفوظ ہیں)

کتاب	:	اسلام کی دس امتیازی خصوصیات
مصنف	:	علامہ سید رشید رضا مصری
تدوین	:	محمد شاہد رفیع
نگران طباعت	:	حیران خٹک
کمپوزنگ	:	محمد اعظم
اشاعت ششم	:	۲۰۰۸ء
تعداد	:	۳۰۰۰
طابع	:	ادارہ تحقیقات اسلامی پریس اسلام آباد
قیمت	:	۱۶ روپے

ISBN-978-969-556-091-4

ناشر

دعوۃ اکیڈمی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی پوسٹ بکس ۱۴۸۵، اسلام آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

پیش لفظ	۵
اسلام اور اعتدال	۷
اسلام اور نجات	۸
اسلام اور اتحاد	۹
اسلام اور آسانی	۹
اسلام اور غلو سے ممانعت	۱۰
اسلام اور سہولت تعلیم	۱۲
اسلام اور عزیمت و رخصت	۱۳
اسلام اور قطعی و غیر قطعی احکام	۱۴
اسلام اور ظاہر و باطن	۱۵
اسلام اور عبادت	۱۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

علامہ سید رشید رضا چودھویں صدی ہجری کے ممتاز ترین مفسر قرآن، مفکر اسلام، داعی وحدت اسلامی اور علم بردار احیائے اسلام تھے۔ وہ ایک طرف سید جمال الدین افغانی اور مفتی محمد عبدہ کی اسلامی روایات اور جذبہ تجدید واحیاء کے امین تھے، دوسری طرف ان کی تحریروں میں ابن تیمیہ اور ابن قیم کی اصالت فکر اور جوش حمیت پایا جاتا ہے۔ وہ ان چند عرب دانشوروں اور اہل علم میں سے تھے، جنہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کے معاملات ومسائل میں ہمیشہ دلچسپی لی اور اس کے حق میں آواز اٹھائی، ان کو یہاں کے علمی اور دینی اداروں سے ہمیشہ دلچسپی رہی اور یہاں کے اہل علم وفکر سے ان کے خصوصی تعلقات رہے۔

سید صاحب نے آج سے چند دہائیاں قبل اسلام کے مختلف پہلوؤں پر چھوٹے چھوٹے کتابچے شائع کیے تھے۔ ان کتابوں میں انہوں نے زندگی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں اسلام کی تعلیمات اور امتیازی خصوصیات پر نہایت جامعیت کے ساتھ روشنی ڈالی، کم وبیش اسی زمانے میں پنجاب کے مشہور دینی اور دعوتی ادارہ سیرت کمیٹی نے ان میں سے بعض تحریروں کا اردو ترجمہ کروا کر افادہ عام کے لیے شائع کیا تھا، جس کو بڑی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقبولیت حاصل ہوئی۔ زیر نظر کتابچہ اس مبارک سلسلے کا احیاء ہے۔ ہم یہ کتابچہ سیرت کمیٹی کے شکریہ اور ان کی خدمات کے اعتراف کے ساتھ شائع کر رہے ہیں، ہمیں امید ہے کہ ہمارے عام تعلیم یافتہ حضرات اس سے استفادہ کریں گے۔

ڈائریکٹر

دعوۃ اکیڈمی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلام کی دس امتیازی خصوصیات

اسلام کی بے شمار فضیلتوں میں سے ہم یہاں صرف دس فضیلتیں بیان کرتے ہیں۔ اگر چہ ان میں سے ہر ایک اس قابل ہے کہ اس پر پورا مضمون تحریر کیا جائے، مگر چونکہ بے حد اختصار پیش نظر ہے، اس لیے ہر فضیلت پر صرف چند نکات پیش کیے جائیں گے۔

ا۔ اسلام اور اعتدال

تمام مذاہب میں صرف اسلام ہی ایسا مذہب ہے جو نہ تو صرف روحانیت پر زور دیتا ہے اور نہ ہی صرف مادیت پر بلکہ وہ انسان کی روح اور مادہ دونوں ہی کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور دنیا و آخرت دونوں کی اصلاح کا طریقہ بتاتا ہے۔ قرآن پاک ان لوگوں کی تعریف کرتا ہے، جن کی دعا یہ ہے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً (البقرۃ ۲:۲۰۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھلائی بخش اور آخرت میں بھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چونکہ ایسی جامعیت اور میانہ روی اسلام کی ایک بنیادی شان ہے، اسی لیے قرآن پاک نے ملت اسلامیہ کو اُمَّةً وَّسَطًا (البقرۃ ۲:۱۴۳) کا خطاب دیا ہے۔ جس کا مطلب ہی یہ ہے کہ ایسی قوم جو اعتدال کی راہ پر چلتی ہے اور روح و مادہ یا دنیا و آخرت میں سے کسی ایک کو بھی نظر انداز نہیں کرتی۔ مسلمان نہ یہودیوں کی طرح ہیں جن کے پیش نظر مادی فائدوں اور جسمانی لذتوں کے سوا اور کچھ بھی نہیں، اور نہ ہی نصاریٰ اور ہندوؤں کی طرح ہیں، جن کے ہاں عبادات کا دارومدار نفس کو ذلیل کرنے اور جسمانی مشقتیں برداشت کرنے ہی پر ہے۔

۲۔ اسلام اور نجات

اسلام میں نجات کا دارومدار محض کسی عقیدہ پر یا سب کی طرف سے کسی کے کفارہ ہو جانے پر نہیں رکھا گیا، جیسا کہ یہودیوں کا خیال ہے کہ اسرائیلی ہونا نجات کے لیے کافی ہے یا نصاریٰ کا خیال ہے کہ مسیح ساری دنیا کے لیے کفارہ بن گئے۔ اسلام نے دنیا و آخرت کی فلاح اور جہنم سے نجات کے لیے حسب ذیل امور کو ہر ہر فرد کے لیے لازم ٹھہرایا ہے:

i- صحیح ایمان اور صحیح عرفان خداوندی کے ذریعے سے نفس کو پاک کرنا۔

ii- اخلاق درست کرنا

iii- نیک عمل کرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اسلام اور اتحاد

اسلام نے اپنے اصول و فروع میں اس کا خاص لحاظ رکھا ہے کہ انسانوں کے درمیان ہمدردی پیدا ہو، اس نے ہر ایسے عمل سے روکا ہے جس سے دوسرے فرقوں کی دل آزاری ہوتی ہو یا آپس میں فتنہ وفساد کا دروازہ کھلتا ہو۔ اسلام نے تو اپنی تعلیمات کے ذریعے سے تمام انسانوں میں اتحاد پیدا کرنا چاہا ہے۔ آپ کو یہ بھی معلوم ہے کہ اسلام تمام انبیاء اور تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہے، اس سے بہتر اتحاد انسانی کا اور کیا طریقہ ہوسکتا ہے۔

۴۔ اسلام اور آسانی

اسلام کی ایک بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے احکام میں بے حد سہولتیں اور آسانیاں ہیں۔ کسی بھی حکم میں انسان کو مجبور نہیں کیا گیا۔ اور نہ ہی اس پر بہت زیادہ مشقت ڈالی گئی ہے۔ قرآن حکیم نے جگہ جگہ اس طرف اشارہ فرمایا ہے:

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (البقرة۲:۲۸۶)

اللہ کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی قوت کے مطابق۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ (البقرة۲:۲۲۰)

خدا چاہتا تو تم کو سختی میں ڈال دیتا۔

یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ (البقرة۲:۱۸۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خدا تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے، سختی نہیں چاہتا۔

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ (الحج ۲۲:۷۸)

اللہ کے راستے میں خوب جہاد کرو، اس نے تم کو چن لیا ہے اور دین کے معاملے میں تم پر کوئی سختی نہیں کی ہے۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ (المائدة ۵:۶)

خدا نہیں چاہتا کہ تم پر سختی ڈالے۔

اسی قانون آسانی کے تحت یہ رعایت دی گئی ہے کہ جب بندہ پر کوئی فرض زیادہ دشوار ہو جاتا ہے تو یا تو اسے بالکل معاف کر دیا جاتا ہے یا اس کے بدلے کوئی آسان کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ نماز ہی کو لیجیے اس میں قیام فرض ہے۔ مگر جس کے لیے کھڑا ہونا دشوار ہو، اس کے لیے بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔ اسی طرح روزہ بیمار اور بہت ضعیف شخص سے ساقط ہو جاتا ہے۔ یعنی بیمار تندرست ہونے کے بعد قضا کرتا ہے اور جو بہت ہی بوڑھا اور کمزور ہو وہ اس کا کفارہ دیتا ہے۔ بہت سی چیزیں ہیں جن کا کھانا حرام ہے لیکن اگر مجبوری آپڑے تو ایسے وقت میں ان کا کھانا جائز ہو جاتا ہے۔

۵۔ اسلام اور غلو سے ممانعت

اسلام نے اپنے احکام کی حدیں مقرر کی ہیں اور ان کو اتنا روشن کر دیا ہے کہ ان میں کسی شک کی گنجائش باقی نہیں رہی۔ حد بندی کے بعد اس نے متعدد مقامات پر یہ حکم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا کہ مقررہ حدود سے ہرگز تجاوز اور زیادتی نہ کرو۔ عقائد و اعمال میں، معاملات، کھانے پینے کی چیزوں میں اور زیب و زینت وغیرہ میں اس نے نہایت سختی سے غلو کی ممانعت فرمائی ہے۔ اس نے زینت کو جائز رکھا مگر اس میں فضول خرچی اور نخوت کو منع فرمایا ہے۔ عبادت کا حکم دیا مگر نفس و بدن کو حد سے زیادہ تکلیف دینے کی ممانعت کر دی۔ چنانچہ ارشاد ہے:

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِىَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (الاعراف ۷:۳۱-۳۲)

اے اولاد آدم! زینت اختیار کرو ہر عبادت کے موقع پر۔ کھاؤ پیو مگر اسراف نہ کرو، بے شک اللہ فضول خرچ لوگوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔ اے پیغمبر! آپ پوچھیں کہ اللہ کی زینت اور کھانے کی پاکیزہ چیزوں کو کس نے حرام کیا ہے، جنہیں اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کیا ہے، کہہ دیجیے یہ چیزیں دنیا میں ایمان والوں کے لیے ہیں اور خصوصاً قیامت میں انہی کے لیے خاص ہوں گی۔ ہم ہی اپنے احکام کھول کر بیان کرتے ہیں، ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ (النساء ۴:۱۷۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اہل کتاب! اپنے دین میں غلو نہ کرو۔

اس آیت میں اگرچہ خطاب اہل کتاب سے ہے مگر اس میں مسلمانوں کے لیے بھی بڑا سبق ہے کیونکہ ان کا دین، آسانی اور رحمت کا دین ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے اکثر غلو سے منع فرمایا ہے۔ کہیں عبادت میں غلو سے روکا ہے، کہیں رہبانیت سے منع کیا ہے، کہیں عمدہ اور حلال چیزوں کے اپنے اوپر حرام کر لینے پر خفگی کا اظہار فرمایا ہے۔

۶۔ اسلام اور سہولت تعلیم

جس طرح فطری چیزوں کا سمجھنا آسان اور سہل ہوتا ہے، اسی طرح اسلام کی اصولی تعلیم کا سمجھنا بے حد آسان ہے۔ اس کے سمجھنے کے لیے کسی دماغی محنت و کاوش کی ضرورت نہیں پڑتی، بلکہ ایک جاہل گنوار بھی اسلامی تعلیمات کو چند لمحوں میں نہایت اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ اس کا اندازہ آپ اس سے لگا سکتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک بدو آنحضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے اسے ایک ہی نشست میں حلال و حرام اور فرائض و واجبات کی تعلیم دے دی۔ وہ بیٹھا بیٹھا سب کچھ سمجھ گیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہؐ! میں ایسا ہی کروں گا۔ آنحضور ﷺ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا: ''یہ شخص فلاح پا گیا، بشرطیکہ اس نے سچ کہا ہو''۔ اسلام کی یہی آسانی تھی، جس کی وجہ سے اس نے کروڑوں دلوں میں گھر کر لیا، لیکن افسوس کہ اب فروعات پر زور دینے اور اصرار کرنے والے علماء نے اس کو اتنا مشکل اور پیچیدہ بنا دیا ہے کہ غیر مسلم تو دور کی بات ایک خاندانی مسلمان بھی اگر ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موشگافیوں میں پڑ جائے تو ساری عمر بھی اس کی سمجھ میں نہیں آ سکتا کہ اسلام کیا ہے؟۔ کیونکہ ایسا خطیب اپنے خالص فرقہ وارانہ مسائل کے علاوہ اور کوئی مسئلہ نہ بتائے گا بلکہ ان ہی مسائل کی بحث کے ذریعے سے وہ تمام دوسرے فرقوں کو کافر اور مرتد بھی بنا دے گا۔ انہی چھوٹے چھوٹے مسائل پر بڑے بڑے جھگڑوں کا نتیجہ ہے کہ نوجوانوں کا ایک بہت بڑا طبقہ اسلام ہی سے بیزار ہوتا جا رہا ہے (خدا مسلمانوں پر رحم کرے)۔ نماز ہی کو لیجیے جو شخص نماز کا پابند نہیں اسی کو یہ خیال ہوتا ہے کہ نماز کا سیکھنا اور پڑھنا مشکل ہے، اور یہ کہ اس میں بہت وقت صرف ہوتا ہے۔ یہ محض ایک شیطانی وسوسہ ہے، اس لیے کہ نماز بھی چند گھنٹوں میں سیکھی جا سکتی ہے اور پانچوں وقت کی نماز میں جو وقت صرف ہوتا ہے وہ ایک گھنٹہ سے کچھ ہی زائد ہوگا، تو کیا ۲۴ گھنٹوں میں سے ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ نماز جیسی عظیم الشان عبادت کے لیے کچھ زیادہ ہے؟۔ اگر نماز کے بے شمار فوائد جیسے طہارت، پاکیزگی، دل کی نرمی، اطاعت، اتحاد و تعارف وغیرہ وغیرہ پر نظر ڈالیں تو یہ شیطانی وسوسہ دل سے قطعی دور ہو جائے گا اور یہ عبادت نہ صرف سہل محسوس ہوگی بلکہ تسکین قلب کا ایک بہت بڑا ذریعہ بھی ثابت ہوگی۔

۷۔ اسلام اور عزیمت و رخصت

اسلام میں احکام پر عمل دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک قوت و شدت کے ساتھ اور دوسرے نرمی اور آسانی کے ساتھ۔ پہلے کو عزیمت کہا جاتا ہے اور دوسرے کو رخصت۔ ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دونوں میں حضرت ابن عباسؓ رخصت کو ترجیح دیتے تھے اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ عزیمت کو اور اصل یہ ہے کہ عمل کے دو درجے انسانوں کے درجات کے موافق مقرر ہیں۔ کیونکہ بہت سے لوگ اپنے اندر سرگرمی و چستی رکھتے ہیں اور بہت سے لوگ ہیں کہ ان میں سرگرمی نہیں ہوتی۔ لہٰذا عمل کے درجات کا اختلاف لازمی ہے، قرآن پاک نے اسی مضمون کو بیان فرمایا ہے:

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ ۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ (الفاطر ۳۵:۳۲)

پھر کتاب کا وارث ان لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چنا تھا۔ ان میں بعض اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض درمیانی طبقہ پر ہیں اور بعض خدا کے حکم سے نیکیوں میں ترقی کیے چلے جاتے ہیں، یہی بہت بڑا افضل ہے۔

دعوت کا کام کرنے والوں کو یہ نکتہ ہمیشہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ دین کو آسان بنا کر پیش کیا جائے۔ بعد میں ہر فرد اپنی ہمت و استطاعت کے مطابق عزیمت کا راستہ اختیار کر سکتا ہے۔

۸۔ اسلام اور قطعی و غیر قطعی احکام

چونکہ انسانوں کی عقل و فہم اور ہمت و کوشش کے مختلف درجے ہیں، اسی لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ میں آیات و احادیث کے مختلف درجے ہیں۔ ان میں بعض قطعی الدلالہ ہیں جن میں ہر ایک کو اپنے اجتہاد کے بموجب چلنے کا اختیار ہے۔ ایسے ہی مقامات پر آنحضور ﷺ اپنے صحابہ میں سے ہر ایک کے اجتہاد کو درست قرار دیتے تھے۔ چنانچہ جب شراب اور جوئے کے بارے میں سورۃ البقرۃ کی آیت نازل ہوئی تو بعض صحابہ نے اس سے توبہ کر لی اور بعض نے نہیں کی۔ آنحضور ﷺ نے دونوں کے عمل کو برقرار رکھا یہاں تک کہ سورۃ المائدہ کی آیتیں نازل ہوئیں، جن میں شراب نوشی اور قمار بازی کو قطعی حرام قرار دے دیا گیا۔

اس امر کی تفصیل یہ ہے کہ عام دینی فرائض اور عام دینی محرمات، صرف نص قطعی سے ثابت ہوتے ہیں، جسے ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ احناف کا فرائض کے بارے میں اور جمہور کا محرمات کے بارے میں یہی مذہب ہے۔ لیکن وہ آیات جو ظنی الدلالہ ہیں یا وہ حدیثیں جن کی روایت یا دلالت ظنی ہے تو یہ ان لوگوں کے نزدیک واجب العمل ہوں گی جن کے نزدیک ان کی مراد یا روایت پایہ ثبوت تحقیق کو پہنچ جائے۔ سیاسی و عدالتی مسائل میں اولوالامر اپنے اجتہاد کے مطابق ان پر عمل کرتے ہیں۔

۹۔ اسلام اور ظاہر و باطن

اسلام نے یہ اصول مقرر کر دیا ہے کہ انسانی معاملہ کا تعلق ظاہر سے ہے اور باطن کا معاملہ خدا ہی کے سپرد ہے۔ لہٰذا کسی حاکم، کسی رئیس اور کسی بادشاہ کو بھی یہ حق نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہنچتا کہ وہ کسی کے عقیدہ یا دل کے خیالات کا محاسبہ کرے اور سزا دے۔ حاکم سزا اسی وقت دے سکتا ہے جب کہ کوئی شخص کسی ایسے عمل کا مرتکب ہو جو خلاف قانون ہو یا جس سے عام لوگوں کے حقوق و مفاد کو نقصان پہنچے۔

۱۰۔ اسلام اور عبادت

اسلام نے تمام عبادتوں کا دارومدار اس پر رکھا ہے کہ ظاہر میں حضرت محمد ﷺ کی اتباع کو ہاتھ سے نہ جانے دیا جائے اور باطن میں اخلاص اور نیک نیتی کو پیش نظر رکھا جائے۔ اسلام کے نزدیک عبادت کو قبولیت کے لیے کسی پیشوائی اور وسیلے کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسا کہ عیسائیوں کے یہاں ہے کہ خدا کی بارگاہ میں کسی انسان کی توبہ اسی وقت پہنچ سکتی ہے جب وہ پادری کے ذریعہ سے توبہ کرے۔

بس دل میں خلوص، توجہ الی اللہ اور نیاز مندی ہو اور ظاہری عمل رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق ہو۔ یہ دونوں باتیں ہیں تو خدا کے ہاں ہر انسان کے لیے قبولیت کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ہماری چند دیگر مطبوعات

☆ اسلام کی دس امتیازی خصوصیات	علامہ رشید رضا
☆ محکماتِ عالمِ قرآنی	ڈاکٹر محمود احمد غازی
☆ علامہ اقبال اور مسلم تشخص	ڈاکٹر خالد علوی
☆ رسول اکرمؐ کا منہاج دعوت	ڈاکٹر خالد علوی
☆ اسلام اور بنیادی انسانی حقوق	ڈاکٹر خالد علوی
☆ سیرتِ رسولؐ اور معاشی مساوات	مولانا محمد طاسین
☆ مسلکی اختلافات، حقیقت اور حل	مولانا فضل ربی
☆ عیسائیت کیا ہے؟	مولانا محمد تقی عثمانی
☆ افواہیں اور اس کے اثرات	ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی
☆ نظریۂ پاکستان	پروفیسر شریف المجاہد
☆ بچے کی تربیت اسلامی تعلیمات کی روشنی میں	ڈاکٹر ام کلثوم
☆ مسلمانوں کی نشاۃ ثانیہ	ڈاکٹر احسان حق
☆ اسلام کا نظریۂ ابلاغ	ڈاکٹر محمد [illegible]
☆ ماں کی ذمہ داریاں	فرزانہ [illegible]

دعوۃ اکیڈمی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی

پوسٹ بکس: 1485 اسلام آباد، پاکستان فون: 2262031 ,4~92 61751 فیکس: 2261648

ای میل: publications.da.iiui@gmail.com ویب سائٹ: www.dawahacademy.org